روزنامہ
الفضل
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 25 مئی 2006ء 26 ربیع الثانی 1427 ہجری 25 ہجرت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 113

جھوٹا خواب

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ایک بہت بڑا جھوٹ یہ ہے کہ آدمی اپنی آنکھوں کو وہ کچھ دکھائے جو انہوں نے نہیں دیکھا (یعنی جھوٹا خواب بیان کرے)

(صحیح بخاری کتاب التعبیرباب من کذب فی حلمہ حدیث نمبر:6521)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

’’خوابوں کی تعبیر ہر ایک کے حال کے موافق ہوا کرتی ہے۔ایک دفعہ ابن سیرینؒ کے پاس ایک شخص آیا اور بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک کوڑے کے ڈھیر پر ننگا کھڑا ہوں۔ابن سیرینؒ نے کہا کہ اگر کوئی اور شخص کافر یا فاسق اس خواب کو بیان کرتا تو میں اس کی تعبیر اور بیان کرتا مگر تو اس تعبیر کے لائق نہیں اس لئے سن کہ کوڑے اور کھاد سے مراد تو دنیا ہے کہ جس میں تو زندہ موجود ہے۔اور ننگے ہونے سے یہ مراد ہے کہ تیری صفات حسنہ سب لوگوں پر کھلی ہیں، کیونکہ ننگا ہونے سے انسان کا سب کچھ ظاہر ہو جاتا ہے۔اسی طرح لوگ تیری خوبیاں دیکھ رہے ہیں۔تو مطلب اس سے یہ ہے کہ صالح آدمی کے خواب کی تعبیر اور ہوتی ہے اور شقی کی اور۔

(ملفوظات جلد دوم ص623)

’’خواب کے اشارات اس پانی سے مشابہ ہیں جو ہزاروں من مٹی کے تلے زمین کی تہہ تک میں واقع ہے۔جس کے وجود میں تو کچھ شک نہیں لیکن بہت سی جانکنی اور محنت چاہئے تو وہ مٹی پانی کے اوپر سے بکلی دور ہو جائے اور نیچے سے پانی شیریں اور مصفّی نکل آوے ۔ ہمت مرداں مدد خدا صدق اور وفا سے خدا تعالیٰ کو طلب کرنا موجب فتح یابی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 411)

’’خوابیں محض اس لئے آتی ہیں کہ تا ان پر خدا کے پاک نبیوں پر ایمان لانے کے لئے ایک حجت ہو کیونکہ اگر وہ سچی خوابوں اور سچے الہامات کی حقیقت سمجھنے سے قطعاً محروم ہوں اور اس بارہ میں کوئی ایسا علم جس کو علم الیقین کہنا چاہئے، ان کو حاصل نہ ہو تو خدا تعالیٰ کے سامنے ان کا عذر ہو سکتا ہے کہ وہ نبوت کی حقیقت کو سمجھ نہیں سکتے کیونکہ اس کوچہ سے بکلی ناآشنا تھے اور اس کے سمجھنے کے لئے ہماری فطرت کو کوئی نمونہ نہیں دیا گیا تھا۔پس ہم اس مخفی حقیقت کو کیونکر سمجھ سکتے ہیں اس لئے سنت اللہ قدیم سے اور جب سے دنیا کی بنیاد ڈالی گئی اسی طرح پر جاری ہے کہ نمونہ کے طور پر عام لوگوں کو قطع نظر اس کے کہ وہ نیک ہوں یا بد ہوں اور صالح ہوں یا فاسق ہوں ۔اور مذہب میں سچے ہوں یا جھوٹا مذہب رکھتے ہوں، کسی قدر سچی خوابیں دکھائی جاتی ہیں یا سچے الہام بھی دیئے جاتے ہیں تا ان کا قیاس اور گمان جو محض نقل اور سماع سے حاصل ہے علم الیقین پہنچ جائے۔

(حقیقۃ الوحی ۔روحانی خزائن جلد22ص 10)

’’عنایت ازلی نے جو انسانی فطرت کو ضائع کرنا نہیں چاہتی تخم ریزی کے طور پر اکثر انسانی افراد میں یہ عادت اپنی جاری کر رکھی ہے کہ کبھی کبھی سچی خوابیں یا سچے الہام ہو جاتے ہیں تا وہ معلوم کر سکیں کہ ان کے لئے آگے قدم رکھنے کے لئے ایک راہ کھلی ہے‘‘۔

(حقیقۃ الوحی ۔روحانی خزائن جلد22ص 9)

’’بعض اوقات ان کے نفسانی جذبات ان کی خوابوں میں اپنا جوش اور طوفان دکھاتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ یہ جوش ان کا خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے حالانکہ وہ جوش محض نفس امارہ کی طرف سے ہوتا ہے‘‘۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد22ص 15)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں ۔اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔آمین

محررین درجہ دوم کی ضرورت

دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محررین درجہ دوم کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور محنت سے کام کرنا چاہتے ہوں اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ میں کام کرنے کے خواہش مند ہوں ۔

تعلیمی قابلیت: ایف اے، ایف ایس سی‘ بی۔اے بی ایس سی (کم از کم 45% نمبر) کمپیوٹر جاننے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

درخواست دینے کیلئے عمر کی حد 18 تا 25 سال ہے۔

مطلوبہ معیار پر پورا اترنے والے امیدوار اپنی درخواستیں، تعلیمی قابلیت کی مصدقہ نقول صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ مورخہ 20 جون 2006ء تک دفتر نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ میں بھجوا دیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

نصاب درج ذیل ہے:۔

الف۔ قرآن مجید ناظرہ مکمل، پہلا پارہ باترجمہ، چالیس جواہر پارے، ارکان اسلام، نماز باترجمہ مکمل

ب۔ کشتی نوح، برکات الدعا، عام دینی معلومات، درثمین (نظم شان) مضمون بابت عقائد جماعت احمدیہ۔

ج۔انگریزی حساب (بمطابق معیار میٹرک) عام معلومات

نوٹ 1۔امیدوار کا خوشخط ہونا ضروری ہوگا۔

2۔ہر جزو میں کامیاب ہونا لازمی ہے۔کامیاب ہونے کیلئے 50 فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہونگے۔

(ناظر دیوان۔صدر انجمن احمدیہ پاکستان، ربوہ)

مشعل راہ

لالچ اور حرص کی وجہ سے انسان فریب کھاتا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ابن آدم کے پاس سونے کی ایک وادی بھی ہو (جولوگ قناعت نہیں کرتے اور حرص میں رہتے ہیں ان کے بارے میں یہ ہے)۔ ابن آدم کے پاس سونے کی ایک وادی بھی ہو تب بھی وہ چاہتا ہے کہ اس کے پاس دوسری وادی بھی آ جائے۔ اس کے منہ کو سوائے مٹی کے اور کوئی چیز نہیں بھر سکتی۔ اور اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ قبول فرماتا ہے‘‘۔

(سنن الترمذی ابواب الزھد باب ماجاء لوکان لابن آدم وادیان)

تو قناعت نہ کرنے والوں کا یہ نقشہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھینچا ہے۔ حریص آدمی تو یہی کوشش کرتا ہے کہ دنیا کی ہر چیز اس کے پاس آ جائے اور تب بھی اس کی حرص پوری نہیں ہوتی۔ اور جب تک وہ زندہ رہتا ہے یہی حرص اسے اس دنیا میں بھی جہنم میں مبتلا کئے رکھتی ہے۔ کیونکہ اتنی زیادہ حرص بہرحال تکلیف میں مبتلا رکھتی ہے۔ تو مومن کو ان چیزوں سے بچنا چاہئے اور اگر کبھی ایسی سوچ بن جاتی ہے تو اپنے آپ کو پاک کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور توجہ کرتے ہوئے جھکنا چاہئے۔ اگر انسان اللہ تعالیٰ کے حضور سچے دل سے جھکے، توبہ استغفار کرے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔

اب بعض لوگ اچھے بھلے اپنے کاروبار ہونے کے باوجود دوسروں کے پیسوں پر نظر رکھے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور کئی کم تجربہ کار اپنی بے عقلی سے زیادہ پیسہ کمانے کے لالچ میں ایسے لوگوں کی باتوں میں آ جاتے ہیں اور پھر اپنے پیسوں سے بھی محروم ہو جاتے ہیں اور پھر نظام جماعت کو لکھتے ہیں یا مجھے لکھتے ہیں کہ فلاں احمدی کو ہم نے اس طرح اتنی رقم دی تھی وہ سب کچھ کھا گیا اور اب ہم خالی ہاتھ ہو گئے ہیں تو ہماری مدد کی جائے اور رقم ہمیں واپس دلوائی جائے۔ تو ایسے لوگوں کو یہ پہلے سوچنا چاہئے کہ واقعی یہ کاروبار اس طرح ہو بھی سکتا تھا کہ نہیں یا صرف کسی نے باتوں میں لگا کے، چکنی چوپڑی سنا کے، بتا کے تمہارے سے پیسے اور رقم بٹور لی۔ اگر قناعت کرتے رہتے اور کم منافع پر بھی کماتے رہتے تو کم از کم ایسے حالات تو نہ پیدا ہوتے۔ بلکہ ہو سکتا ہے کہ آپ کا سرمایہ کئی گنا زیادہ ہو چکا ہوتا۔ اس کے بعد جو رقم ضائع ہو گئی منافع تو کیا ملنا تھا رقم بھی گئی، اصل سرمایہ بھی گیا۔

لیکن ساتھ ہی میں ان احمدیوں کو بھی جو اس طرح کے کاروبار کا لالچ دے کر دوسروں کی رقم بٹورتے ہیں اور کاروبار میں بنکوں سے دوسرے شخص کی امانت پر رقم لے کر لگاتے ہیں، دوسروں کے نام پر کاغذات بناتے ہیں، غلط بیانی کرتے ہیں اور دوسروں کو ان کی جائیداد یا رقم سے محروم کر دیتے ہیں ان کو میں کہتا ہوں، ان کو بھی خوف خدا کرنا چاہئے۔ دنیا کی اتنی حرص کیا ہو گئی ہے۔ اگر قناعت کرتے، اگر امیر سے امیر تر بننے کی بجائے اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کا خوف پیش نظر رکھتے تو ایسی حرکت کبھی نہ کرتے۔ جماعتی خدمات سے بھی محروم نہ ہوتے اور اپنے ماحول میں شرمندگی بھی نہ اٹھاتے۔ ہم باوجود اس بات کا علم ہونے کے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے یا نصیحت کی ہے، ہر احمدی بچے کو بھی پتہ ہے احمدی ماحول میں اس کا ذکر ہوتا رہتا ہے کہ ہمیشہ مالی معاملات یا دنیاوی معاملات میں اپنے سے اوپر نظر نہ رکھو بلکہ اپنے سے کم تر کو دیکھو یہ اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمت کو حقیر نہ جانو اور شکر ادا کر سکو۔ (مسند احمد جلد 2 صفحہ 254 بیروت)

پھر بھی ہم دنیاداری میں پڑے ہوئے ہیں۔ یعنی اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ اپنے سے امیر کو دیکھ کر لوگ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا نہیں کرتے اور یہی حرص ہوتی ہے کہ اس کا پیسہ بھی ہمارے پاس آ جائے یا کسی کے پاس چاہے تھوڑا پیسہ بھی ہو تو اس کو دیکھ کر بھی بعض لوگوں کی حرص بڑھ جاتی ہے۔ تو اگر ہم ان نصائح پر عمل کرنے والے ہوں تو بہت سی قباحتوں سے بچ سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے۔

(الفضل 27 جولائی 2004ء)

اطلاعات و اعلانات

(نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔)

ولادت

مکرم عبدالستار خان صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم فاتح الدین صاحب اور مکرمہ درشہوار صاحبہ مقیم کینیڈا کو مورخہ 11 مئی 2006ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو میں شامل ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام غزالہ عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی ربوہ کی پوتی اور مکرم مرزا عبدالرحمٰن بیگ صاحب دارالنصر غربی ربوہ ولد مکرم مرزا غالب بیگ صاحب درویش قادیان کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عزیزہ غزالہ مریم کو نیک، صالحہ، باعمر، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اعلان داخلہ

کالج آف نرسنگ پاکستان انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز وزارت صحت حکومت پاکستان اسلام آباد نے پوسٹ آر این بی ایس سی نرسنگ میں داخلے کا اعلان کیا ہے یہ ادارہ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز لاہور کے ساتھ الحاق شدہ ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 جون 2006ء ہے جبکہ ٹیسٹ اور انٹرویو مورخہ 20 جون 2006ء کو ہوگا۔ درخواست فارم وزارت صحت کی ویب سائٹ www.health.gov.pk اور پمز کی ویب سائٹ www.pims.gov.pk پر دستیاب ہیں۔ مزید معلومات کیلئے بھی ان سائٹس کو ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم مرزا عبدالرحمٰن بیگ صاحب دارالنصر غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم سید مقصود علی شاہ صاحب ابن مکرم حکیم سید مراتب علی شاہ صاحب دارالنصر غربی منعم ربوہ بوجہ یرقان 14 مارچ 2006ء کو بعمر 45 سال اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ اسی روز جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن کے لان میں مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی نے جنازہ پڑھایا اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم صدر عمومی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا بعمر 13 سال یادگار چھوڑا ہے۔ احباب سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

26ویں فضل عمر درس القرآن کلاس

(یکم تا 15 جولائی 2006ء)

امرائے اضلاع توجہ فرمائیں

خلافت خامسہ کے مبارک دور میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر نظارت ہٰذا نے دوبارہ پندرہ روزہ فضل عمر درس القرآن کا انعقاد شروع کیا ہے۔ قبل ازیں یہ کلاس خلافت ثالثہ و رابعہ کے مبارک ادوار میں چلتی رہی لیکن پھر بوجہ حالات اس کو بند کرنا پڑا۔ دور ثانی کی یہ تیسری کلاس ہو گی۔ جو انشاء اللہ العزیز یکم تا 15 جولائی 2006ء کو ربوہ میں منعقد کی جائے گی۔ جس میں ملک بھر کے تمام اضلاع سے احباب و خواتین کی نمائندگی ضروری ہوگی ہے۔ تمام امرائے کرام سے درخواست ہے کہ اپنے ضلع کی مختلف جماعتوں سے ٹارگٹ کے مطابق مستعد اور صحت مند افراد کو مقرر کردہ تاریخوں میں مرکز سلسلہ میں بھجوائیں اور درج ذیل ضروری امور کا بھی خیال رکھیں۔

1۔ اس کلاس کیلئے جو احباب و خواتین تشریف لائیں ان سے درخواست ہے کہ کلاس کیلئے مکمل تیاری کے ساتھ آئیں اور ضروری سامان مثلاً قرآن کریم، نوٹ بک پنسل، وغیرہ ضرور ہمراہ لائیں تا کہ دوران کلاس مشکل نہ ہو۔

2۔ جو افراد آپ کی طرف سے اس کلاس میں شرکت کیلئے آئیں براہ کرم ان کے اسماء 30 جون 2006ء تک نظارت ہذا کو لازمی بھجوا دیں تا کہ رجسٹریشن میں آسانی ہو سکے۔

3۔ طلباء و طالبات کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے ہمراہ امیر ضلع / مقامی امیر یا صدر کی تصدیقی چٹھی لازمی لائیں۔ بصورت دیگر ان طلباء کو کلاس میں شامل ہونے کی اجازت نہ ہوگی۔

4۔ تمام طلباء و طالبات بروقت تشریف لائیں۔ کلاس شروع ہونے کے دو دن کے بعد رجسٹریشن نہ ہو گی۔

امید ہے کہ آپ اس کار خیر میں تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہونگے۔

(ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی)

عطیہ خون سے آپ کی صحت بالکل ٹھیک رہے گی

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

منصب خلافت پر متمکن ہونے کے بعد

خلفاء حضرت مسیح موعود کے پہلے تاریخی خطابات

حضرت حکیم مولانا نورالدین

خلیفۃ المسیح الاوّل

مورخہ 27/مئی 1908ء

کلمہ شہادت و استعاذہ کے بعد آیت (آل عمران:105) پڑھی اور فرمایا۔

’’میں اس اللہ کی تعریف کرتا ہوں جو ابدی اور ازلی ہمارا خدا ہے۔ ہر ایک نبی جو دنیا میں آتا ہے اس کا ایک کام ہوتا ہے جو کرتا ہے۔ جب کر چکتا ہے خدا تعالیٰ اس کو بلا لیتا ہے۔ حضرت موسیٰ کی نسبت یہ بات مشہور ہے کہ وہ ابھی بلاد شام میں نہیں پہنچے تھے کہ رستہ ہی میں فوت ہو گئے۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قیصر و کسریٰ کی کنجیوں کا ذکر فرمایا کہ مجھے دی گئی ہیں مگر آپؐ نے وہ کنجیاں (چابیاں) نہ دیکھیں کہ چل دیئے۔ ایسی باتوں میں اللہ تعالیٰ کے مخفی اسرار ہوتے ہیں۔ یہاں بھی بہت سے لوگ تعجب کریں گے کئی پیشگوئیاں کی تھیں وہ ابھی پوری نہیں ہوئیں۔ میرے خیال میں یہ اللہ کی سنت ہے کہ وہ بتدریج کام کرتا ہے۔ اور پھر جسے مخاطب کرتا ہے کبھی اس سے مراد اس کا مثیل بھی ہوتا ہے۔ پہلے پارہ میں فرمایا کہ تم نے موسیٰ سے پانی مانگا اور ایسا ہی اور جگہ فرمایا۔ حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مخاطب وہ لوگ نہ تھے۔ پس خدا کی باتیں رنگ برنگ شکلوں میں پوری ہوتی ہیں۔ اسی طرح اللہ کی یہ بھی سنت ہے کہ بعض مواعید الٰہیہ کسی دوسرے وقت پر ملتوی کئے جاتے ہیں۔ اسی لئے فرمایا ﴿یُصِبْکُمْ بَعْضُ ......﴾ اس بَعْضُ الَّذِیْ پر خوب غور کرو کہ اس میں یہی سرّ تھا کہ تمام وعدے نبی کی زندگی میں پورے نہ ہوں گے۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ نے فرمایا قَدْ یُوْعِدُ وَلَا یُوَفِّی یعنی بعض دفعہ خدا وعدہ کرتا ہے مگر پورا نہیں کرتا۔ نادان سمجھتا ہے کہ اس نے وفا نہیں کی حالانکہ مناسب وقت پر وہ وعدہ یا اس کی مثل پورا ہو جاتا ہے۔

میری پچھلی زندگی پر غور کرلو۔ میں کبھی امام بننے کا خواہش مند نہیں ہوا۔ مولوی عبدالکریم مرحوم امام الصلوٰۃ بنے تو میں نے بھاری ذمہ داری سے اپنے تئیں سبکدوش خیال کیا تھا۔ میں اپنی حالت سے خوب واقف ہوں اور میرا رب مجھ سے بھی زیادہ واقف ہے میں دنیا میں ظاہرداری کا خواہشمند نہیں۔ میں ہرگز ایسی باتوں کا خواہش مند نہیں۔ اگر خواہش ہے تو یہ کہ میرا مولیٰ مجھ سے راضی ہو جائے۔ اس خواہش کے لئے میں دعائیں کرتا ہوں۔ قادیان بھی اس لئے رہا اور رہتا ہوں اور رہوں گا۔ میں نے اس فکر میں کئی دن گزارے کہ ہماری حالت حضرت صاحب کے بعد کیا ہوگی۔ اسی لئے میں کوشش کرتا رہا کہ میاں محمود کی تعلیم اس درجہ تک پہنچ جائے۔ حضرت صاحب کے اقارب میں اس وقت تین آدمی موجود ہیں۔ اول میاں محمود احمد۔ وہ میرا بھائی بھی ہے، میرا بیٹا بھی۔ اس کے ساتھ میرے خاص تعلقات ہیں۔ قرابت کے لحاظ سے میر ناصر نواب صاحب ہمارے اور حضرت کے ادب کا مقام ہیں۔ تیسرے قریبی نواب محمد علی خان صاحب ہیں۔ اسی طرح خدمت گزاران دین میں سے سید محمد احسن صاحب نہایت اعلیٰ درجہ کی لیاقت رکھتے ہیں۔ سیّد بھی ہیں، خدمات دین میں بھی ایسے ایسے کام کئے ہیں کہ میرے جیسا انسان شرمندہ ہو جاتا ہے۔ آپ نے ضعیف العمری میں بہت سی تصانیف حضرت کی تائید میں کیں۔ یہ ایسی خدمت ہے جو انہی کا حصہ ہے۔ بعد اس کے مولوی محمد علی صاحب ہیں جو ایسی خدمات کرتے ہیں جو میرے وہم وگمان میں بھی نہیں آسکتیں۔ یہ سب لوگ موجود ہیں۔ باہر کے لوگوں میں سید حامد شاہ اور مولوی غلام حسن ہیں اور بھی کئی (احباب) ہیں۔

یہ ایک بڑا بوجھ ہے۔ خطرناک بوجھ ہے۔ اس کا اٹھانا مامور کا کام ہوسکتا ہے۔ کیونکہ اس سے خدا کے عجیب درعجیب وعدے ہوتے ہیں جو ایسے دکھوں کے لئے جو پیٹھ توڑ دیں عصا بن جاتے ہیں۔ موجودہ حالت میں سوچ لو کیسا وقت ہے جو ہم پر آیا ہے۔ اس وقت مردوں بچوں عورتوں کے لئے ضروری ہے کہ وحدت کے نیچے ہوں۔ اس وحدت کے لئے ان بزرگوں میں سے کسی کی بیعت کرلو۔ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ میں خود ضعیف ہوں، بیمار رہتا ہوں، پھر طبیعت مناسب نہیں۔ اتنا بڑا کام آسان نہیں۔

حضرت صاحب کے ساتھ چار کام تھے۔ ایک ان کی اپنی عبودیت۔ دوم کنبہ پروری۔ سوم مہمان نوازی چہارم اشاعتِ (حق) جو ان کا اصل مقصد تھا۔ ان چار کاموں میں سے ایک سے ہم سبکدوش ہوسکتے ہیں۔ وہ آپ کی عبودیت تھی جو ان کے ساتھ رہے گی۔ آپ نے جیسے اس جہان میں خدمتیں کیں ویسے ہی بعد الموت کریں گے۔ باقی تین کام ہیں ان میں سے اشاعت (حق) کا کام بہت اہم اور نہایت مشکل ہے۔ اس وقت دہریت کے علاوہ اندرونی اختلاف بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس جماعت کے اختلاف کے مٹانے کے لئے ہماری جماعت کو منتخب کر لیا ہے۔ تم آسان سمجھتے ہو مگر بوجھ اٹھانے والے کے لئے سخت مشکل ہے۔ پس میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جن عمائد کا نام لیا ہے ان میں سے کوئی منتخب کرلو۔ میں تمہارے ساتھ بیعت کرنے کو تیار ہوں۔

اگر تم میری بیعت ہی کرنا چاہتے ہو تو سن لو کہ بیعت بک جانے کا نام ہے۔ ایک دفعہ حضرت نے مجھے اشارۃً فرمایا کہ وطن کا خیال بھی نہ کرنا سو اس کے بعد میری ساری عزت اور سارا خیال انہی سے وابستہ ہوگیا۔ اور میں نے کبھی وطن کا خیال تک نہیں کیا۔ پس بیعت کرنا ایک مشکل امر ہے۔ ایک شخص دوسرے کے لئے اپنی تمام حریت اور بلند پروازیوں کو چھوڑ دیتا ہے۔ اسی لئے اللہ نے اپنے بندے کا نام عَبْد رکھا ہے۔ اس عبودیت کا بوجھ اپنی ذات کے لئے مشکل سے اٹھایا جاتا ہے۔ کوئی دوسرے کے لئے کیا اور کیونکر اٹھائے۔ طبائع کے اختلاف پر نظر کر کے یک رنگ ہونے کے لئے بڑی ہمت کی ضرورت ہے۔ میں تو حضرت صاحب کے کاموں میں حیران ہوتا ہوں کہ اوّل بیمار، پھر اس قدر بوجھ۔ نثر، نظم، تصنیف، دیگر ضروری کام۔ اِدھر میں حضرت صاحب کے قریب عمر۔ وہاں تائیدات روزانہ موجود۔ یہاں میری حالت ناگفتہ بہ۔ اسی لئے فرمایا ﴿فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِہٖ ......﴾ کہ یہ سب کچھ خدا کے فضل پر موقوف ہے۔

میں ایک بڑا امر پیش کرتا ہوں کہ جناب ابوبکرؓ کے زمانہ میں عرب میں ایسی بلا پھیلی تھی کہ سوا مکہ اور مدینہ اور جواثی کے سخت شور و شر اٹھا۔ مکہ والے بھی فرنٹ ہونے لگے۔ مگر وہ بڑی پاک روح تھی۔ جس نے انہیں کہا کہ اسلام لانے میں تم سب سے پیچھے ہو۔ مرتد ہونے میں کیوں پہلے بنتے ہو۔ صدیقہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میرے باپ کے اوپر جو پہاڑ گرا ہے وہ کسی اور پر گرتا تو چور ہو جاتا۔ پھر بیس ہزار کی جماعت مدینہ میں موجود تھی۔ اور چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حکم دے چکے تھے کہ ایک لشکر روانہ کرنا ہے بس اس کو بھیج دیا۔ ادھر اپنی قوم کا یہ حال تھا مگر آخر خدا نے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھلایا۔ وَ لَیُمَکِّنَنَّ لَھُمْ...... کا زمانہ آ گیا۔ اِس وقت بھی اس قسم کا واقعہ پیش آیا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ دفن ہونے سے پہلے تمہارا کلمہ ایک ہو جائے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ابوبکرؓ کے زمانے میں صحابہ کرام کو بہت سی مساعیٔ جمیلہ کرنی پڑیں۔ سب سے پہلا اہم کام جو کیا وہ جمع قرآن ہے۔ اب موجودہ صورت میں جمع یہ ہے کہ اس پر عمل درآمد کرنے کی طرف خاص توجہ ہو۔

پھر حضرت ابوبکرؓ نے زکوٰۃ کا انتظام کیا۔ یہ بڑا عظیم الشان کام ہے۔ انتظام زکوٰۃ کے لئے اعلیٰ درجے کی فرمانبرداری کی ضرورت ہے پھر کنبہ کی پرورش ہے۔ غرض کئی ایسے کام ہیں۔

اب تمہاری طبیعتوں کے رخ خواہ کسی طرف ہوں تمہیں میرے احکام کی تعمیل کرنی ہوگی۔ اگر یہ بات تمہیں منظور ہو تو میں طَوْعًا وَّ کَرْھًا اس بوجھ کو اٹھاتا ہوں۔ وہ بیعت کے دس شرائط بدستور قائم ہیں۔ ان میں خصوصیت سے میں قرآن کو سیکھنے اور زکوٰۃ کا انتظام کرنے، واعظین کے بہم پہنچانے اور ان امور کو جو وقتاً فوقتاً اللہ میرے دل میں ڈالے کو شامل کرتا ہوں۔ پھر تعلیم دینیات، دینی مدرسہ کی تعلیم میری مرضی اور منشاء کے مطابق کرنا ہوگی۔ اور میں اس بوجھ کو صرف اللہ کے لئے اٹھاتا ہوں جس نے فرمایا وَلْتَکُنْ مِّنْکُمْ اُمَّۃٌ ...... یاد رکھو کہ ساری خوبیاں وحدت میں ہیں۔ جس کا کوئی رئیس نہیں وہ مرچکی۔

(الحکم 6/جون 1908ء)

حضرت مولوی نورالدین صاحب کی اس تقریر پر سب نے یک زبان ہوکر کہا کہ ہم آپ کے احکام مانیں گے۔ آپ ہمارے امیر بنیں اور ہمارے مسیح کے جانشین ہوں۔ چنانچہ اس جگہ بارہ سَو کے قریب احمدیوں نے آپ کے دست مبارک پر بیعت کی اور یوں قدرت ثانیہ کا ظہور ہوا۔

حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد

مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی

مورخہ 14/مارچ 1914ء

’’اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ سنو!

دوستو! میرا یقین اور کامل یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔

میرے پیارو! پھر میرا یقین ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں۔ میرا یقین ہے کہ آپ کے بعد کوئی شخص نہیں آسکتا جو آپ کی دی ہوئی شریعت میں سے ایک شوشہ بھی منسوخ کر سکے۔

’’میرے پیارو! میرا وہ محبوب آقا سید الانبیاء ایسی عظیم الشان شان رکھتا ہے کہ ایک شخص اس کی غلامی میں داخل ہوکر کامل اتباع اور وفاداری کے بعد نبیوں کا رتبہ حاصل کرسکتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ

علیہ وسلم ہی کی ایسی شان اور عزت ہے کہ آپ کی سچی غلامی میں نبی پیدا ہوسکتا ہے۔ یہ میرا ایمان ہے اور پورے یقین سے کہتا ہوں۔

پھر میرا یقین ہے کہ قرآن مجید وہ پیاری کتاب ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی ہے اور وہ خاتم الکتب اور خاتم شریعت ہے۔

پھر میرا یقین کامل ہے کہ حضرت مسیح موعود وہی (مامور) تھے جس کی خبر مسلم میں ہے۔ اور وہی امام تھے جس کی خبر بخاری میں ہے۔ میں پھر کہتا ہوں کہ شریعت میں کوئی حصہ اب منسوخ نہیں ہوسکتا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اعمال کی اقتدا کرو۔ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں اور کامل تربیت کا نمونہ تھے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد دوسرا اجماع جو ہوا۔ وہ وہی خلافت حقہ راشدہ کا سلسلہ ہے۔ خوب غور سے دیکھ لو اور تاریخ اسلام میں پڑھ لو کہ جو ترقی کی خلفائے راشدین کے زمانہ میں ہوئی جب وہ خلافت محض حکومت کے رنگ میں تبدیل ہوگئی تو گھٹتی گئی۔ یہاں تک کہ اب جو اور اہل کی حالت ہے تم دیکھتے ہو۔

تیرہ سو سال کے بعد اللہ تعالیٰ نے اسی منہاج پر حضرت مسیح موعود کو وعدوں کے موافق بھیجا حضرت خلیفۃ المسیح مولانا مولوی نورالدین صاحب، ان کا درجہ اعلیٰ علیین میں ہو۔ اللہ تعالیٰ کروڑوں کروڑ رحمتیں اور برکتیں ان پر نازل کرے۔ جس طرح پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود کی محبت ان کے دل میں بھری ہوئی اور ان کے رگ و ریشہ میں جاری تھی جنت میں بھی اللہ تعالیٰ انہیں پاک وجودوں اور پیاروں کے قرب میں آپ کو اکٹھا کرے۔ اس سلسلہ کے پہلے خلیفہ تھے اور ہم سب نے اسی عقیدہ کے ساتھ ان کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ پس جب تک یہ سلسلہ چلتا رہے گا (دین) مادی اور روحانی طور پر ترقی کرتا رہے گا۔ اس وقت جو تم نے پکار پکار کر کہا ہے کہ میں اس بوجھ کو اٹھاؤں اور تم نے بیعت کے ذریعہ اظہار کیا ہے۔ میں نے مناسب سمجھا کہ میں تمہارے آگے اپنے عقیدہ کا اظہار کروں۔

میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ میرے دل میں ایک خوف ہے۔ اور اپنے وجود کو بہت ہی کمزور پاتا ہوں۔ حدیث میں آیا ہے کہ تم اپنے غلام کو وہ کام مت بتاؤ جو وہ کر نہیں سکتا۔ تم نے مجھے اس وقت غلام بنانا چاہا ہے تو وہ کام مجھے نہ بتانا جو میں نہ کرسکوں۔ میں جانتا ہوں کہ میں کمزور اور گنہگار رہوں۔ میں کس طرح دعویٰ کرسکتا ہوں کہ دنیا کی ہدایت کرسکوں گا اور حق اور راستی کو پھیلاسکوں گا۔ ہم تھوڑے ہیں اور (دین) کے دشمنوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل اور کرم اور غریب نوازی پر ہماری امیدیں بے انتہا ہیں۔ تم نے یہ بوجھ مجھ پر رکھا ہے تو سنو! اس ذمہ داری سے عہدہ برآء ہونے کے لئے میری مدد کرو اور وہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ سے فضل اور توفیق چاہو۔ اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور فرمانبرداری میں میری اطاعت کرو۔

میں انسان ہوں اور کمزور انسان۔ مجھ سے کمزوریاں ہوں گی تو تم چشم پوشی کرنا۔ تم سے غلطیاں ہوں گی میں خدا تعالیٰ کو حاضر ناظر سمجھ کر عہد کرتا ہوں کہ میں چشم پوشی اور درگزر کروں گا۔ اور میرا اور تمہارا متحد کام اس سلسلہ کی ترقی اور اس سلسلہ کی غرض و غایت کو عملی رنگ میں پورا کرنا ہے۔ پس اب جو تم نے میرے ساتھ ایک تعلق پیدا کیا ہے اس کو وفاداری سے پورا کرو۔ تم مجھ سے اور میں تم سے چشم پوشی خدا کے فضل سے کرتا رہوں گا۔ تمہیں امر بالمعروف میں میری اطاعت اور فرمانبرداری کرنی ہوگی۔ اگر نعوذ باللہ کہوں کہ خدا ایک نہیں تو اُسی خدا کی قسم دیتا ہوں جس کے قبضۂ قدرت میں ہم سب کی جان ہے جو وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ اور لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ ہے کہ میری ایسی بات ہرگز نہ ماننا۔

اگر میں تمہیں نعوذ باللہ نبوت کا کوئی نقص بتاؤں تو مت مانیو۔ اگر قرآن کریم کا کوئی نقص بتاؤں تو پھر خدا کی قسم دیتا ہوں مت مانیو۔ حضرت مسیح موعود نے جو خدا تعالیٰ سے وحی پا کر تعلیم دی ہے اس کے خلاف کہوں تو ہرگز ہرگز نہ ماننا۔ ہاں میں پھر کہتا ہوں اور پھر کہتا ہوں کہ امر معروف میں میری خلاف ورزی نہ کرنا۔

اگر اطاعت اور فرمانبرداری سے کام لوگے اور اس عہد کو مضبوط کرو گے تو یاد رکھو اللہ تعالیٰ کا فضل ہماری دستگیری کرے گا اور ہماری متحد دعائیں کامیاب ہوں گی۔ اور میں اپنے مولیٰ کریم پر بہت بڑا بھروسہ رکھتا ہوں مجھے یقین کامل ہے کہ میری نصرت ہوگی۔

پرسوں جمعہ کے روز میں نے ایک خواب سنایا تھا کہ میں بیمار ہوگیا اور مجھے ران میں درد محسوس ہوا۔ اور میں نے سمجھا کہ شاید طاعون ہونے لگا تب میں نے اپنا دروازہ بند کرلیا اور فکر کرنے لگا کہ یہ کیا ہونے لگا ہے۔ میں نے سوچا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے وعدہ کیا تھا۔ اِنِّیْ اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّارِ۔ یہ خدا کا وعدہ آپ کی زندگی میں پورا ہوا۔ شاید خدا کے مسیح کے بعد یہ وعدہ نہ رہا ہو کیونکہ وہ پاک وجود ہمارے درمیان نہیں۔ اسی فکر میں میں کیا دیکھتا ہوں۔ یہ خواب نہ تھا، بیداری تھی۔ میری آنکھیں کھلی تھیں میں در و دیوار کو دیکھتا تھا کمرے کی چیزیں نظر آرہی تھیں۔ میں نے اسی حالت میں اللہ تعالیٰ کو دیکھا کہ ایک سفید اور نہایت چمکتا ہوا نور ہے۔ نیچے سے آتا ہے اور اوپر چلا جاتا ہے، نہ اس کی ابتدا ہے نہ انتہا۔ اس نور میں سے ایک ہاتھ نکلا جس میں ایک سفید چینی کے پیالہ میں دودھ تھا جو مجھے پلایا گیا۔ جس کے بعد معاً مجھے آرام ہوگیا اور کوئی تکلیف نہ رہی۔ اس قدر حصہ میں نے سنایا تھا اس کا دوسرا حصہ اُس وقت میں نے نہیں سنایا۔ اب سناتا ہوں۔ وہ پیالہ جب مجھے پلایا گیا تو معاً میری زبان سے نکلا میری امت بھی کبھی گمراہ نہ ہوگی۔ میری امت کوئی نہیں۔ تم میرے بھائی ہو جس کام کو مسیح موعود نے جاری کیا اپنے موقعہ پر وہ امانت میرے سپرد ہوئی ہے۔ پس دعائیں کرو اور تعلقات بڑھاؤ اور قادیان آنے کی کوشش کرو اور بار بار آؤ۔ میں نے حضرت مسیح موعود سے سنا اور بار بار سنا کہ جو یہاں بار بار نہیں آتا اندیشہ ہے کہ اس کے ایمان میں نقص ہو۔ (دین) کا پھیلانا ہمارا پہلا کام ہے۔ مل کر کوشش کرو تا کہ اللہ تعالیٰ کے احسانوں اور فضلوں کی بارش ہو۔

میں پھر تمہیں کہتا ہوں پھر کہتا ہوں اور پھر کہتا ہوں۔ اب جو تم نے بیعت کی ہے۔ اور میرے ساتھ ایک تعلق حضرت مسیح موعود کے بعد قائم کیا ہے اس تعلق میں وفاداری کا نمونہ دکھاؤ۔ اور مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھو۔ میں ضرور تمہیں یاد رکھوں گا۔ ہاں یاد رکھتا بھی رہا ہوں۔ کوئی دعا میں نے آج تک ایسی نہیں کی جس میں میں نے سلسلہ کے افراد کے لئے دعا نہ کی ہو مگر اب آگے سے بھی بہت زیادہ یاد رکھوں گا۔ مجھے کبھی پہلے بھی دعا کے لئے کوئی ایسا جوش نہیں آیا جس میں احمدی قوم کے لئے دعا نہ کی ہو۔ پھر سنو! کہ کوئی کام ایسا نہ کرو جو اللہ تعالیٰ کے عہد شکن کیا کرتے ہیں۔ ہماری دعائیں یہی ہوں کہ ہم (مومن) جئیں اور (مومن) مریں۔ آمین‘‘۔

(انوار العلوم جلد دوم ص 3)

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد

خلیفۃ المسیح الثالث

مورخہ 8 نومبر 1965ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے کھڑے ہو کر تشہد اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد رقت بھرے الفاظ میں اُس عہد کو دہرایا جو منتخب خلیفہ کے لئے بیعت لینے سے قبل دہرانا ضروری ہے۔ عہد دہرانے کے بعد آپ نے فرمایا کہ:۔

’’یہ ایک عہد ہے جو صمیم قلب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر یہ یقین رکھتے ہوئے کہ وہ عالم الغیب ہے، یہ یقین رکھتے ہوئے کہ لعنتی ہے وہ شخص جو فریب سے کام لیتا ہے، میں نے آپ لوگوں کے سامنے دہرایا ہے۔ میں حتی الوسع (دعوت الی اللہ) کے لئے کوشش کرتا رہوں گا اور آپ میں سے ہر ایک کے ساتھ ہمدردی اور خیر خواہی کا سلوک کروں گا۔ چونکہ آپ نے مجھ پر ایک بھاری ذمہ واری ڈالی ہے اس لئے میں امید رکھتا ہوں کہ آپ بھی اپنی دعاؤں اور مشوروں سے میری مدد کرتے رہیں گے کہ خدا تعالیٰ میرے جیسے حقیر اور عاجز انسان سے وہ کام لے جو احمدیت کی (دین) کی اشاعت اور توحید الٰہی کے قیام کے لئے ضروری ہے۔ اور اپنی رحمت فرماتے ہوئے میرے دل پر آسمانی نور نازل فرمائے اور مجھے وہ کچھ سکھائے جو انسان خود نہیں سیکھ سکتا۔

میں بڑا ہی کم علم ہوں، نا اہل ہوں، مجھ میں کوئی طاقت نہیں، کوئی علم نہیں۔ جب میرا نام تجویز کیا گیا تو میں لرز اٹھا اور میں نے دل میں کہا کہ میری کیا حیثیت ہے۔ پھر ساتھ ہی مجھے یہ بھی خیال آیا کہ ہمارے پیارے امام حضرت مسیح موعود نے باوجود اس کے کہ خدا تعالیٰ نے انہیں اپنی بہت سے نعمتوں اور برکتوں سے نوازا تھا فرمایا ہے ع

کرمِ خاکی ہوں مرے پیارے نہ آدم زاد ہوں

جب ہمارے پیارے امام نے ان الفاظ میں اپنے خدا کو مخاطب فرمایا ہے اور اس کے حضور اپنے آپ کو ’’کرم خاکی‘ قرار دیا ہے تو میں تو اُس اپنے آپ کو ’کرم خاکی‘ کہنے والے سے کوئی بھی نسبت نہیں رکھتا۔ لیکن ساتھ ہی مجھے خیال آیا کہ میں بے شک ناچیز ہوں اور ایک بے قیمت مٹی کی حیثیت رکھتا ہوں لیکن اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو وہ مٹی کو بھی نور بخش سکتا ہے۔ اور اُس مٹی میں بھی وہ طاقتیں اور قوتیں بھر سکتا ہے جو کسی کے خیال میں بھی نہیں آسکتیں۔ وہ اُس مٹی میں ایسی چمک دمک پیدا کرسکتا ہے کہ جو سونے اور ہیروں میں نہ ہو۔

غرضیکہ میرے پاس ایسے الفاظ نہیں جن سے میں اپنی کمزوریوں کو بیان کرسکوں۔ اس لئے آپ دعاؤں سے میری مدد کریں۔ جہاں تک ہو سکے گا میں آپ میں سے ہر ایک کی بھلائی کی کوشش کروں گا۔ اختلاف تو ہم بھائیوں میں بھی ہوسکتا ہے لیکن اختلاف کو انشقاق اور تفرقہ اور جماعت میں انتشار کا موجب نہیں بنانا چاہئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی وفات کے وقت اور بعد میں بھی حضرت مسیح موعود کے خاندان کے ہر فرد نے یہ عہد کیا تھا کہ ہم جماعت میں تفرقہ پیدا نہیں ہونے دیں گے اور اس کے لئے جو قربانی ہمیں دینی پڑے ہم دیں گے۔ یہ ہرگز نہ ہوگا کہ ہم اپنے مفاد کی خاطر جماعت کے مفاد کو قربان کردیں بلکہ ہر صورت ہم جماعت کے مفاد کو مقدم کریں گے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو اللہ تعالیٰ نے بڑی کامیابی عطا فرمائی اور جو کام خدا تعالیٰ نے ان کے سپرد کیا تھا اسے انہوں نے پوری طرح نبھایا۔ اب ہمارا فرض ہے کہ ہم اس کو ترقی دیں اور اس میں کمزوری نہ آنے دیں۔

اس بارہ میں کل ایک دوست نے مجھ سے بات کرنا چاہی تو میں نے کہا میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہمارے خاندان میں کوئی فرد اپنے مفاد کے لئے جماعت کے مفاد کو قربان نہیں کرسکتا۔ حضرت مسیح موعود کے خاندان کا ہر فرد خدا کا ہے، مسیح موعود کا ہے، جماعت کا ہے۔ ہماری طرف سے کوئی کمزوری اور فتنہ نہ ہوگا۔

پس اب خدا تعالیٰ نے جو یہ ذمہ واری میرے کندھوں پر ڈالی ہے اور اس کام کے لئے آپ نے مجھے منتخب کیا ہے میں بہت کمزور انسان ہوں۔ اس لئے

آپ کا فرض ہے کہ آپ دعاؤں سے میری مدد کریں کہ خدائے تعالیٰ مجھے توفیق بخشے کہ میں اس ذمہ واری کو پوری طرح ادا کر سکوں اور خدمت دین اور اشاعت (حق) میں کوئی روک پیدا نہ ہو بلکہ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ کام ترقی کرتا چلا جائے حتیٰ کہ (دین) دنیا کے تمام ادیان باطلہ پر غالب آ جائے۔

آپ مجھے اپنا ہمدرد اور خیرخواہ پائیں گے کیونکہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ہماری اسی طرح تربیت کی ہے۔ میں چھوٹا تھا اور اب اس عمر کو پہنچا ہوں۔ ہم نے یہی محسوس کیا کہ حضور کی ہمیشہ یہی خواہش رہی کہ میرے بچے دنیا کے لئے خیر کا منبع ہوں۔ کسی کو ان سے تکلیف نہ پہنچے۔ اسی خواہش کا حضور نے اپنے ایک شعر میں یوں اظہار فرمایا ہے ع

الٰہی خیر ہی دیکھیں نگاہیں

پھر مجھے جو ماں ملی جس نے میری تربیت کی یعنی حضرت اماں جان۔ وہ ایسی تربیت کرتی تھیں کہ دنیا کا کوئی ماہر نفسیات ایسی تربیت نہیں کر سکتا۔

فرمایا: مجھے یاد ہے کہ ایک دو یتیم بچوں (بہن بھائی) کو حضرت اماں جان نے پالا تھا۔ آپ نے اپنے ہاتھ سے نہلایا دھلایا اور ان کی جوئیں نکالیں۔ مجھے وہ کمرہ بھی یاد ہے جہاں دسترخوان بچھا تھا اور جس پر حضرت اماں جان نے اپنے ساتھ ان بچوں کو کھانے کے لئے بٹھایا لیکن معلوم نہیں مجھے اُس وقت کیا سوجھی کہ میں اُن کے ساتھ نہ بیٹھا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اُس دن مجھے حضرت اماں جان نے کھانا نہیں دیا یہاں تک کہ شام کو میں نے خود مانگ کر کھانا کھایا۔

اس میں ایک سبق تھا کہ جس کو دنیا یتیم کہتی ہے، مسکین کہتی ہے۔ خدائے تعالیٰ کے بندے سمجھتے ہیں کہ ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کی حفاظت کریں اور ان کے نگران بنیں۔

(روزنامہ الفضل ربوہ۔17/نومبر 1965)

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد

خلیفۃ المسیح الرابع

مورخہ 10/جون 1982ء

"مجھے سیکرٹری صاحب (مجلس شوریٰ۔ ناقل) نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث (اللہ تعالیٰ ان پر بیشمار رحمتیں نازل فرمائے، ان کے تمام مقاصد کو کامیاب کرے، تمام نیک کام جن کی بنیادیں انہوں نے رکھیں، ہم سب کو ان کو محض رضائے باری تعالیٰ کے جذبے سے معمور ہو کر پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے) کا انتخاب ہوا تو آپ نے سب سے پہلے مختصر خطاب فرمایا اور اس کے بعد بیعت لی۔

میں سوائے اس کے کچھ نہیں کہنا چاہتا کہ اپنے لئے بھی دعا کریں اور میرے لئے بھی دعا کریں کہ

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا ...... (البقرہ 287)

یہ ذمہ داری اتنی سخت ہے، اتنی وسیع ہے اور اتنی دل ہلا دینے والی ہے کہ اس کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بستر مرگ پر آخری سانس لینے کے قریب یہ فقرہ ذہن میں آ جاتا ہے۔ اَللّٰھُمَّ لَا لِیْ وَلَا عَلَیَّ۔

یہ درست ہے کہ خلیفۂ وقت خدا بناتا ہے اور ہمیشہ سے میرا اسی پر ایمان ہے اور مرتے دم تک اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اسی پر ایمان رہے گا۔ یہ درست ہے کہ اس میں کسی انسانی طاقت کا دخل نہیں اور اس لحاظ سے بحیثیت خلیفہ اب میں نہ آپ کے سامنے، کسی کے سامنے جوابدہ ہوں، نہ جماعت کے کسی فرد کے سامنے جوابدہ ہوں لیکن یہ کوئی آزادی نہیں کیونکہ میں براہ راست اپنے ربّ کے حضور جواب دہ ہوں۔ آپ تو میری غلطیوں سے غافل ہو سکتے ہیں۔ آپ کی میرے دل پر نظر نہیں۔ آپ شاہد و غائب کی باتوں کا علم نہیں جانتے۔ میرا ربّ میرے دل کی پاتال تک دیکھتا ہے۔ اگر جھوٹے عذر ہوں گے تو انہیں قبول نہیں فرمائے گا۔ اگر اخلاص اور پوری طرح وفا کے ساتھ، تقویٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے کوئی فیصلہ کیا تو اس کے حضور صرف وہی پہنچے گا۔ اس لئے میری گردن کمزوروں سے آزاد ہوئی لیکن کائنات کی سب سے زیادہ طاقتور ہستی کے حضور جھک گئی اور اسی کے ہاتھوں میں آئی ہے۔ یہ کوئی معمولی بوجھ نہیں۔ میرا سارا وجود اس کے تصور سے کانپ رہا ہے کہ میرا رب مجھ سے راضی رہے۔ اُس وقت تک زندہ رکھے جس وقت تک میں اُس کی رضا پر چلنے کا اہل ہوں اور توفیق عطا فرمائے کہ ایک لحہ بھی اس کی رضا کے بغیر میں نہ سوچ سکوں، نہ کر سکوں۔ وہم و گمان بھی مجھے اس کا پیدا نہ ہو۔ سب کے حقوق کا خیال رکھوں اور انصاف کو قائم کروں۔ جیسا کہ (دین) کا تقاضا ہے۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ انصاف کے قیام کے بغیر احسان کا قیام بھی ممکن نہیں اور احسان کے قیام کے بغیر وہ جنت کا معاشرہ وجود میں نہیں آ سکتا جسے ایتائ ذی القربی کا نام دیا گیا ہے۔ اس لئے سب دعائیں کریں۔

پیشتر اس کے کہ میں بیعت کا آغاز کروں میں چاہتا ہوں کہ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سے درخواست کروں کہ (رفقاء) کی نمائندگی میں آگے تشریف لا کر پہلا ہاتھ وہ رکھیں۔ میری خواہش ہے، میرے دل کی تمنا ہے کہ وہ ہاتھ جس نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے ہاتھوں کو چھوا ہے وہ پہلا ہاتھ ہو جو میرے ہاتھ پر آئے۔ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سے میں درخواست کرتا ہوں کہ وہ تشریف لائیں۔ اس کے بعد بیعت کا آغاز ہوگا"۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 19 جون 1982ء)

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب

خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

مورخہ 22/اپریل 2003ء

"آج جس کام کیلئے یہاں مجھے لایا گیا ہے قطعاً اس کا علم نہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے علم و عرفان کو آپ سنتے رہے، دیکھتے رہے۔ خاکسار میں تو کسی بھی قسم کا علم نہیں ہے۔ بہرحال یہاں کیونکہ قواعد میں کسی قسم کی معذرت کی اجازت نہیں اس لئے خاموشی سے اس کو قبول کرنے کے سوا چارہ نہیں۔ آپ لوگوں سے یہ درخواست ہے کہ اگر خدا کو حاضر ناظر جان کر اس یقین کے ساتھ کہ خاکسار یہ فریضہ ادا کر سکتا ہے خاکسار کو اس مقصد کیلئے، اس کام کیلئے مقرر کیا ہے تو آپ سے درخواست ہے میری مدد فرمائیں دعاؤں کے ذریعے۔ نہایت عاجز انسان ہوں۔ دعاؤں کے بغیر یہ سلسلہ چلنے والا نہیں۔ اللہ تعالیٰ مجھے بھی توفیق دے کہ آپ لوگوں کیلئے دعا کر سکوں۔ جو عہد ابھی کیا ہے اس پر پورا اتر سکوں۔ اور آپ لوگوں سے بھی درخواست ہے کہ دعاؤں سے، دعاؤں سے، بہت دعاؤں سے میری مدد کریں۔ اب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے الفاظ میں ہی ایک فقرہ اور کہتا ہوں کہ میری گردن اب خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ براہ راست خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے محض اور محض اپنے فضل سے ان کاموں کو کرنے کی توفیق عطا فرمائے جو اس کی رضا کے کام ہوں۔ آمین"

(الفضل 5 دسمبر 2003ء)

اصلاح و بہتری کے اصول

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

"میں دنیا پرست واعظوں کا دشمن ہوں کیونکہ ان کی اغراض محدود، ان کے حوصلے چھوٹے۔ خیالات پست ہوتے ہیں۔ جس واعظ کی اغراض دینی ہوں وہ ایک ایسی زبردست اور مضبوط چٹان پر کھڑا ہوتا ہے کہ دنیوی واعظ سب اس کے اندر آ جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ ایک امر بالمعروف کرتا ہے۔ ہر بھلی بات کا حکم دینے والا ہوتا ہے اور ہر بری بات سے روکنے والا ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کو اللہ تعالیٰ نے مُھیمن فرمایا۔ یہ جامع کتاب ہے جس میں جیسے ملٹری (فوجی) واعظ کو فتوحات کے طریقوں اور قواعد جنگ کی ہدایت ہے تو ایسے نظام مملکت اور سیاست مدن کے اصول اعلیٰ درجہ کے بتائے گئے ہیں۔ غرض ہر رنگ اور ہر طرز کی اصلاح اور بہتری کے اصول یہ بتاتا ہے"۔

(حقائق الفرقان جلد 2 ص 106)

قریشی محمد کریم صاحب

محفوظ ٹریفک کے لئے چند مشورے

گاڑی چلاتے وقت مندرجہ ذیل احتیاطی اور حفاظتی تدابیر پر سختی سے عمل پیرا ہوں:۔

☆ نمبر پلیٹ نمونہ کے مطابق ہو۔ کالے رنگ کی زمین پر سفید جلی حروف میں نمبر تحریر کریں۔

☆ شیشوں پر رنگ دار کاغذ نہ لگائیں۔ اس سے آپ کی نقل و حرکت اور شناخت مشکوک نظر آتی ہے۔

☆ 18 سال سے کم عمر بچوں کو کار چلانے نہ دیں۔

☆ کار کو شہر میں 50 کلومیٹر کی رفتار سے تیز نہ چلائیں۔

☆ اگلی گاڑی اور اپنی گاڑی کے درمیان رفتار کے مطابق مناسب فاصلہ یعنی 20 کلومیٹر رفتار ہو تو 40 فٹ رکھیں۔

☆ سڑک کے درمیان مسلسل سفید لائن کو ہرگز کراس نہ کریں تاکہ سامنے سے آنے والی ٹریفک میں رکاوٹ نہ ہو۔

☆ لین تبدیل کرتے وقت اشارہ استعمال کریں۔

☆ اگر آپ نے سیدھا جانا ہو تو گاڑی کو ہمیشہ سنٹر لائن میں رکھیں اور دائیں لائن خالی چھوڑ دیں۔ سست رفتاری یا بائیں مڑنے کے لئے بائیں لین اور دائیں مڑنے کے لئے دائیں لین میں گاڑی رکھیں۔

☆ اوورٹیک ہمیشہ دائیں طرف سے کریں تاہم اگر اگلی گاڑی دائیں طرف مڑ رہی ہو تو بائیں طرف سے اوورٹیک کر سکتے ہیں۔

☆ دائیں مڑتے وقت 220 گز پہلے یا موقعہ کے مطابق مناسب فاصلہ سے گاڑی دائیں لائن میں لے آئیں۔ اسی طرح بائیں مڑتے وقت بائیں لائن میں گاڑی لے آئیں اور انڈی کیٹر استعمال کریں۔

☆ رات کے وقت شہر میں روشنیاں مدھم رکھیں۔

☆ ٹریفک سگنل کی پابندی کریں۔ اشارہ کی خلاف ورزی سے گریز کریں۔ اس سے آپ حادثے سے بچ سکتے ہیں۔

☆ گاڑی اس طرح پارک کریں کہ دیگر ٹریفک کی نقل و حرکت میں رکاوٹ نہ ہو۔

☆ چلتی گاڑی میں موبائل فون استعمال نہ کریں۔ بلکہ ڈرائیور کو چاہئے کہ وہ گاڑی کو ایک سائیڈ پر کھڑا کر کے موبائل فون کو استعمال کرے۔

☆☆☆

ماخوذ

لفٹ (Elevator) کی ترقی کا سفر

لفٹ کے استعمال کے آثار تین سو سال قبل مسیح سے ملتے ہیں

لفٹ کا آغاز

ابتدا میں انسان غاروں میں رہتا تھا پھر جوں جوں انسانی تمدن ترقی کرتا گیا تو اس کی بدولت انسانوں کے رہن سہن میں بھی آسانیاں پیدا ہوتی گئیں۔ تب انسان غاروں سے نکل کر مکانوں میں آباد ہوا بالآخر اسے ایک منزل سے زیادہ منازل والی عمارتیں بنانے کا خیال آیا۔ جونہی ایک سے زیادہ منزلہ عمارتیں بننا شروع ہوئیں تو ان کثیر منزلہ عمارتوں پر چڑھنے کے لئے بوڑھوں کو مختلف مسائل کا سامنا کرنا پڑا خاص طور پر ناتواں اشخاص کو ان کثیر منزلہ عمارتوں میں جانا مسئلہ ٹھہرا چنانچہ انسانی دماغ نے جہاں کثیر منزلہ عمارتیں بنائیں وہاں ان منزلوں پر جانے کے لئے لفٹ سسٹم کو بھی اپنانے کا سوچا جو کہ مختلف ارتقائی منازل طے کرتا ہوا آج ہمارے سامنے ہے۔ ویسے تو لفٹ کا استعمال ازمنہ وسطیٰ سے ہوتا چلا آرہا ہے مگر اس کے آثار تین سو سال قبل مسیح میں بھی ملتے ہیں۔

ترقیات کی منازل

جب انسان اسے جانوروں اور انسانوں کے ذریعے اپنے استعمال میں لاتا تھا خاص طور پر جب بھاری بھرکم تعمیراتی سامان اور روزمرہ ضروریات کی دوسری اشیاء کو بلند جگہوں پر لے جانا مقصود ہوتا یا جنہیں ایک لفٹ نما تختہ پر رکھ کر ایک چرخی جو بلندی پر نصب ہوتی اس پر لگا رسہ یا تار بھاری اشیاء کو اوپر لے جاتا تار یا رسے کو کھینچنے کے لئے انسانوں یا پھر جانوروں کا سہارا لیا جاتا۔ جوں جوں انسانی عقل و شعور میں وسعت آتی گئی۔ لفٹ سسٹم میں بھی جدت آتی گئی۔ موجودہ لفٹ سسٹم اٹھارہویں صدی کے آخر میں متعارف ہوا۔ اس عرصے میں اسے اوپر لے جانے کے لئے بھاپ سسٹم سے مدد لے کر اپنے مقاصد حاصل کئے جاتے تھے۔ یہ بھاپ سسٹم موجودہ ہائیڈرالک سسٹم کا کام دیتا تھا۔ (ہائیڈرالک سسٹم وہ سسٹم ہے جو وزنی سے وزنی سامان کو بڑی سرعت اور آسانی سے اپنی منزل مقصود تک پہنچاتا ہے) اسی طرح پلنجر سسٹم بھی آیا جو کہ گاڑیوں کو چلانے کے لئے استعمال ہوتا رہا۔ پلنجر ایک سلنڈر میں نصب ہوتا تھا جس میں پانی بھر دیا جاتا تھا پھر پانی کو گرم کیا جاتا اس میں بھاپ پیدا ہوتی تب بھاپ کے پریشر سے گاڑیاں چلتی تھیں۔ اسی طرح انیسویں صدی کے شروع میں انگلینڈ میں بھی ایک لفٹ متعارف ہوئی جو کہ لوہے کی پلی پر ایک مضبوط رسے سے اوپر اٹھائی گئی تھی جسے شافٹ وال کے ذریعے چلایا جاتا تھا۔

پاور لفٹ

پاور لفٹ کا آغاز انیسویں صدی کے وسط میں امریکی ریاست نیویارک میں ہوا۔ شروع شروع میں یہ لفٹ صرف دو فلورز کے لئے بنائی گئی تھی۔ جو وزنی سامان کو دوسرے فلور تک لے جاتی تھی۔ 1853ء میں ایلیشا گریوز اوٹس نے نیویارک کے کرسٹل محل میں جب اس لفٹ کی نمائش کی۔ نمائش کے وقت اس لفٹ پر ایک گاڑی کو اوپر اٹھایا گیا گاڑی وزنی تھی اسے اوپر اٹھاتے ہوئے لفٹ کا رسہ ٹوٹ گیا اور لفٹ دھڑام سے نیچے گری۔ یہیں سے لفٹ کو مضبوط بنانے کے لئے کام شروع ہوگیا تب 1857ء میں آوٹس خاندان ملک میں ایک مضبوط لفٹ بنانے میں کامیاب ہوا جو سامان کی بجائے انسانوں کو بلندی پر لے جانے کا کام سرانجام دینے لگی۔ یہی پہلی لفٹ تھی جو نیویارک کے ایک ڈیپارٹمنٹل سٹور میں لگی۔ اٹھارہویں صدی کے اواخر میں بجلی کی آمد کے بعد جرمنی میں مختلف اجزا کو جوڑ کر ایک لفٹ سسٹم متعارف کروایا جو گیئرز سسٹم پر مشتمل تھا یہ گیئر ایک شافٹ کے ذریعے اپنا کام سرانجام دیتے تھے مگر 1887ء میں امریکی ریاست میری لینڈ کی ایک کاؤنٹی بالٹی مور میں پہلی دفعہ بجلی پر چلنے والی لفٹ متعارف ہوئی جو گھومنے والی ایک مضبوط چرخی کے ذریعے چلتی تھی۔ یہیں سے موٹر ٹیکنالوجی اور کنٹرول متعارف ہوئے۔ 1889ء میں براہ راست گیئروں والی لفٹ میں تبدیلی لائی گئی اس وقت سے بغیر گیئر والی لفٹ بلند و بالا عمارتوں میں لگنا شروع ہوئی تب سے اب تک ہر آنے والے دور میں اس شعبے میں جدت آتی گئی جو ترقی کرتے کرتے آج ہم جدید سے جدید لفٹ سے استفادہ کر رہے ہیں۔

فوائد اور نقصانات

جہاں لفٹ کے بے شمار فوائد ہیں وہاں اس کے کچھ نقصانات بھی ہیں مگر نقصانات کا تناسب فوائد کی نسبت کم ہے۔ اس کے فوائد اس لئے زیادہ ہیں کہ اس کی ایجاد سے انسانوں میں کثیر المنزلہ عمارت بنانے کا رجحان پروان چڑھا۔ آج ہر ترقی یافتہ ممالک میں رہائشی اور کمرشل پلازے سو سے زائد منزلوں پر مشتمل ہیں۔ جہاں ہزاروں کی تعداد میں لوگ رہائش پذیر ہیں۔ کثیر المنزلہ عمارتوں کی تعمیر سے ترقی یافتہ ممالک میں رہائش کے کافی حد تک مسائل کم ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ بوڑھوں، بچوں اور خواتین کو سیڑھیاں چڑھنے میں پیش آنے والی دشواریوں میں کمی واقع ہوئی ہے اسی کی بدولت پلک جھپکتے ہی انسان گراؤنڈ فلور سے سویں منزل پر جا پہنچتا ہے۔ ترقی پذیر ممالک کی نسبت ترقی یافتہ ممالک میں لفٹیں اتنی کشادہ بنائی جاتی ہیں جہاں آپ گاڑی سمیت آخری منزل پر جا سکتے ہیں۔ ان کی سپیڈ بھی زیادہ ہوتی ہے وہ بڑی تیزی سے پہلی منزل سے آخری منزل تک جا پہنچتی ہیں۔

پسنجر لفٹ

ہمارے پیارے وطن میں آجکل اکثر کثیر المنزلہ سرکاری عمارتوں اور دفاتر میں لفٹ سسٹم رائج ہے۔ یہ ایسا سسٹم ہے جس سے روزانہ لاکھوں لوگ بے خوف و خطر اور کسی حادثے کے بغیر استفادہ کرتے ہیں۔ پسنجر لفٹ کسی بھی مقام پر عام طور پر جگہ اور لوگوں کی آمدورفت کے لحاظ سے لگائی جاتی ہے مگر ہمارے ہاں ان عوامل کو یکسر اس لئے رد کر دیا جاتا ہے کہ یہاں اکثر منصوبے ٹھوس حکمت عملی اور مربوط پلاننگ سے عاری ہیں ترقی یافتہ ممالک میں عام پسنجر لفٹ میں وزن اٹھانے کی گنجائش پندرہ سو پونڈز سے پانچ ہزار پونڈز تک ہوتی ہے۔ یعنی یہ لفٹ 680 کلوگرام سے 23 سو کلوگرام تک ہے ایسی لفٹ عموماً 4 منزلہ عمارت سے زائد منزلہ عمارتوں میں نصب ہوتی ہے جسے ہائیڈرالک لفٹ بھی کہتے ہیں۔

الیکٹریکل لفٹ

دس منزلہ یا اس سے زائد منازل والی عمارتوں میں جو لفٹ لگائی جاتی ہے اسے الیکٹریکل لفٹ کہا جاتا ہے۔ ایسی لفٹوں کی سپیڈ 3 سوفٹ فی منٹ ہوتی ہے۔ جو لفٹیں دس منزل سے زائد عمارتوں میں لگائی جاتی ہیں ان کی سپیڈ اس سے دو گنا ہوتی ہے اس کے ساتھ ساتھ ہائیڈرالک لفٹ سے الیکٹریکل لفٹ میں وزن اور سپیڈ کا تناسب زیادہ بہتر ہوتا ہے۔ اسی طرح اکثر ہسپتالوں میں کشادہ ہائیڈرالک لفٹس لگی ہوئی ہیں جہاں سیریس مریض کو کسی دوسرے وارڈ میں یا آپریشن تھیٹر تک لے جانے کے لئے بیڈ سمیت اوپر لے جایا جاتا ہے۔ مریض بحفاظت اپنی منزل تک پہنچ جاتا ہے۔

آڈیو لفٹ

ترقی یافتہ ممالک میں ایسی لفٹیں بھی بنائی جا چکی ہیں جن کے سامنے آپ جا کر آواز لگائیں فوراً لفٹ کھل جائے گی۔ آپ اسے آواز دیں کہ آپ نے فلاں منزل پر جانا ہے وہ لفٹ آپ کو آپ کی مطلوبہ منزل تک لے جائے گی۔ اسے آڈیو لفٹ کہا جاتا ہے۔ یہ اسپیشل لفٹیں ہوتی ہیں۔ بہت ہی حساس مقامات یا وی آئی پیز کے لئے جنہیں بٹن دبانے کی زحمت گوارا نہ کرنی پڑے۔ اسی طرح بعض حساس قسم کی لفٹیں بھی کام میں آ چکی ہیں جو کسی بھی ہنگامی حالت میں خود بخود حرکت میں آ جاتی ہیں۔ ایسی لفٹیں عام پبلک کے لئے نہیں بلکہ ایمرجنسی کی حالت میں حرکت میں آتی ہیں۔ امریکہ میں یہ رول لاگو ہے کہ ایمرجنسی اور آگ لگنے کی حالت میں لفٹ کی بجائے سیڑھیاں استعمال کریں ایسی حالت میں لوگوں کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے ہر کوئی پہلے نکلنے کی وجہ سے سیڑھیوں میں پھنس جاتے ہیں جہاں کئی دفعہ اموات بھی ہو جاتی ہیں۔

ڈمپ ویٹرز

اس طرح اب ایسی لفٹیں بھی بنائی گئی ہیں جن میں مریض وہیل چیئر سمیت اور ساتھ 346 کلوگرام وزن بھی بیک وقت دوسری جگہ منتقل کر سکتا ہے۔ اسی طرح سامان کے لحاظ سے جگہ رکھی گئی ہے۔ مثلاً ایک لفٹ اتنی بڑی ہے کہ اس میں ہنگامی حالت میں فائر بریگیڈ بھی اوپر لے جایا جا سکتا ہے۔ ایسی لفٹیں عموماً امریکہ اور کینیڈا میں بکثرت پائی جاتی ہیں۔ انہیں ڈمپ ویٹرز کہا جاتا ہے۔ ایسی لفٹوں کے آگے سامان لے جائیں ان کا دروازہ خود بخود کھل جاتا ہے۔ یہ عام لفٹ سے قدرے مختلف ہوتی ہیں۔ ایسی لفٹوں میں مسافروں کو نہیں بلکہ سامان کو ہی لے جایا جاتا ہے اسی طرح ڈمپ ویٹرز لفٹ باکس نما ہوتی ہیں جنہیں کم وزن لے جانے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

ٹرانسپورٹ لفٹ

امریکہ میں ٹرانسپورٹ لفٹیں بھی بنائی گئی ہیں جو بیلٹ پر چلتی ہیں۔ ایسی لفٹیں عموماً بیلٹ کے ذریعے ایک بھرے جہاز سمیت جہاز ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کر دیتی ہیں بہر حال ترقی یافتہ ممالک نے لفٹ بناتے وقت یہ نہیں سوچا ہوگا کہ ایک وقت ایسا بھی آئے گا کہ جنوبی ایشیا کے لوگ خصوصاً وطن عزیز کے اکثر نوجوان پہلی یا دوسری منزل تک جانے کے لئے کافی دیر گراؤنڈ فلور پر کھڑے لفٹ کا انتظار کریں گے لفٹ تو عموماً بوڑھوں اور بیماروں کے لئے بنائی گئی تھیں تاکہ اس کے ذریعے وہ دسویں منزل تک آسانی سے پہنچ جائیں مگر ہمارا وطیرہ ہے کہ ہم ہر کام میں آسانیاں تلاش کرتے ہیں۔

صحت کا راز

آج آپ جہاں بھی جائیں پندرہ سے بیس سال کے نوجوان دوسری تیسری منزل پر جانے کے لئے سیڑھیوں کی بجائے لفٹ کا انتظار کرتے نظر آئیں گے۔ حالانکہ انہیں معلوم نہیں کہ ان کی صحت کا راز سیڑھیوں سے اوپر جانے میں ہی ہے۔ اسی طرح ان لوگوں کے لئے سیڑھیاں چڑھنا ورزش کا بہترین ذریعہ ہے جو تین سے چار منزلہ عمارت میں رہتے ہیں۔ خاص طور پر ملازم پیشہ افراد کے لئے ان کی اچھی صحت کے لئے ضروری ہے کہ وہ لفٹ کے بجائے سیڑھیوں پر اوپر جانا اپنا معمول بنائیں۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین 2/اکتوبر 2005ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 58263 میں صباء فرزین عائشہ

بنت پرویز احمد قوم جٹ ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صباء فرزین عائشہ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 پرویز اختر ولد محمد شفیع

مسل نمبر 58264 میں سہیل احمد

ولد چوہدری ثناء اللہ قوم جٹ پیشہ ڈاکٹر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ سوزوکی کار مالیتی -/120000 روپے قرض مبلغ -/35000 روپے قابل ادا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سہیل احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ججہ ولد چوہدری بشیر احمد ججہ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین

مسل نمبر 58265 میں غزالہ مجید

زوجہ سمیع احمد قوم جدران پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/19550 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ غزالہ مجید گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر سہیل احمد ولد چوہدری ثناء اللہ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین

مسل نمبر 58266 میں مظہر شریف

ولد محمد شریف گلزار قوم رانجھا پیشہ دوکاندار عمر 21 سال بیعت 2003ء ساکن احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ دوکان کا سامان مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظہر شریف گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 32516 گواہ شد نمبر 2 پرویز اختر ولد محمد شفیع

مسل نمبر 58267 میں ڈاکٹر نعیم انور

ولد محمد انور قوم آرائیں پیشہ ڈینٹسٹ/ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نور الحق کالونی بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/54000 روپے۔ 2۔ والدہ کی طرف سے زرعی زمین میں حصہ -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000+8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت + کلینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر نعیم انور گواہ شد نمبر 1 وسیم انور ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ججہ ولد چوہدری بشیر احمد ججہ مرحوم

مسل نمبر 58268 میں منصور احمد تنویر

ولد رحمت علی قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 13/ ایکڑ میں 2/3 حصہ قیمت -/1700000 روپے چک نمبر 19/223 ضلع بہاولنگر۔ 2۔ 5 مرلہ رہائشی مکان بہاولپور مالیتی اندازاً -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت/پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/14000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد تنویر گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 محمد اصغر علی کلار ولد چوہدری محمد شریف کلار

مسل نمبر 58269 میں مدثر الرحمٰن

ولد منصور احمد تنویر قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال گھمن ولد محمد رفیق

مسل نمبر 58270 میں محمد ارشد

ولد بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ معلم سلسلہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 106 ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ارشد گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312 گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد ولد طاہر احمد

مسل نمبر 58271 میں صابر محمود

ولد چوہدری بشیر احمد قوم بھلر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی لاہوریاں ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صابر محمود گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312 گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 58272 میں حامدہ امین الحق خان

زوجہ امین الحق خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان پور ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/48000 روپے۔ 2۔ از ترکہ والد حصہ جائیداد -/25000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب

خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حامدہ امین الحق خان گواہ شد نمبر 1 امین الحق خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا الیاس احمد وقار مربی سلسلہ ولد مرزا مختار احمد

مسل نمبر 58273 میں عزیز الحق خان

ولد امین الحق خان قوم ککے زئی پیشہ زراعت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان پور ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5400/- روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عزیز الحق خان گواہ شد نمبر 1 امین الحق خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 مرزا الیاس احمد وقار مربی سلسلہ

مسل نمبر 58274 میں سائرہ امین الحق خان

بنت امین الحق خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان پور ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ اندازاً مالیتی 12000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ امین الحق خان گواہ شد نمبر 1 امین الحق خان ولد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا الیاس احمد وقار مربی سلسلہ

مسل نمبر 58275 میں اعجاز احمد وڑائچ

ولد چوہدری بشیر احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ مربی سلسلہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ مکان واقع دارالعلوم شرقی برکت ربوہ مالیتی 850000/- روپے۔ 2۔ ساڑھے چار مرلہ پلاٹ واقع دارلشکر ربوہ مالیتی 250000/- روپے۔ جس پر قرضہ حسنہ 120000/- روپے ہے۔ 3۔ ترکہ والد زرعی اراضی 20 کنال واقع رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین جس میں ہم چھ بھائی تین بہنیں اور دو والدہ حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ 4184/- روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 19200/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 عزت اللہ ولد گلاب خان گواہ شد نمبر 2 مرزا بشیر احمد ولد مرزا غلام رسول

مسل نمبر 58276 میں فضل جان

ولد گلاب جان قوم افغان پیشہ حکمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6000/- روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل جان گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد وڑائچ ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد طاہر ولد نعیم احمد ناصر

مسل نمبر 58277 میں عزت اللہ

ولد گلاب جان قوم افغانی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عزت اللہ گواہ شد نمبر 1 فضل جان ولد گلاب جان گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد وڑائچ ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 58278 میں نوید احمد لودھی

ولد شفیق الرحمٰن لودھی قوم لودھی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد لودھی گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد وڑائچ ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد طاہر ولد نعیم احمد ناصر

مسل نمبر 58279 میں ولید احمد لودھی

ولد شفیق الرحمٰن لودھی قوم لودھی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ولید احمد لودھی گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد طاہر ولد نعیم احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد وڑائچ ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 58280 میں امتہ السلام

بیوہ مجید احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی دو بندے بوزن 4 گرام مالیتی 2000/- روپے۔ 2۔ ترکہ خاوند رہائشی مکان برقبہ 120 گز مالیتی اندازاً 1200000/- روپے۔ جس میں میرے علاوہ چار بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ 2000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1400/- روپے ماہوار بصورت پنشن شوہر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ السلام گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 58281 میں شمیم اختر

زوجہ چوہدری بشارت احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بفرزون کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 100 گرام مالیتی 80000/- روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ 3500/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 سید عبدالعلی عامر رضوی ولد سید عبدالماجد رضوی گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالوحید وصیت نمبر 32699

مسل نمبر 58282 میں شمائلہ احمد

بنت چوہدری بشارت احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بفرزون کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بریسلٹ طلائی 1/2 تولہ اندازاً مالیتی 5000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے

ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ احمد گواہ شد نمبر 1 سید عبدالعلی عامر رضوی گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالوحید وصیت نمبر 32699

مسل نمبر 58283 میں مدثر احمد

ولد محمد فاضل مرحوم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف وصیت نمبر 27073 گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد قریشی ولد محمد سعید قریشی

مسل نمبر 58284 میں خواجہ ایاز احمد سجاد

ولد خواجہ محمد اکرم قوم کشمیری پیشہ واقف زندگی عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6200 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خواجہ ایاز احمد سجاد گواہ شد نمبر 1 زین العابدین مبشر ولد خواجہ عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 خواجہ محمد اکرم والد موصی

مسل نمبر 58285 میں بشریٰ ایاز

زوجہ خواجہ ایاز احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 12 تولے تقریباً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ ایاز گواہ شد نمبر 1 خواجہ محمد اکرم گواہ شد نمبر 2 خواجہ ایاز احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 58286 میں ارشد محمود ناصر

ولد حکیم محمد اکبر قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھیرہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 0-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارشد محمود ناصر گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد شاہد ولد شبیر احمد گجر گواہ شد نمبر 2 محمد بلال اکبر ولد حکیم محمد اکبر

مسل نمبر 58287 میں محمد ابرار اکبر

ولد حکیم محمد اکبر قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھیرہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ابرار اکبر گواہ شد نمبر 1 صغیر شاہد احمد ولد شبیر احمد عاجز گواہ شد نمبر 2 محمد بلال اکبر ولد حکیم محمد اکبر

مسل نمبر 58288 میں گوہر زمان

ولد محمد اسلم قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد گوہر زمان گواہ شد نمبر 1 فرخ زمان ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 عمران احمد تبسم ولد نبی احمد

مسل نمبر 58289 میں طارق محمود گوندل

ولد مختار احمد گوندل قوم گوندل پیشہ زمیندارہ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 7 کنال زمین اندازاً مالیتی -/300000 روپے واقع چک نمبر 99 شمالی۔ 2۔ بھینس اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔ شیڈ مرغی خانہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ 4۔ مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے جس میں سے -/74000 روپے قرض ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود گوندل گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ مجید مربی سلسلہ وصیت نمبر 34800 گواہ شد نمبر 2 منور احمد بسراء ولد چوہدری غلام احمد بسراء

مسل نمبر 58290 میں مبشر احمد گوندل

ولد چوہدری عبدالواحد گوندل قوم گوندل پیشہ زمیندارہ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 6 کنال رقبہ اندازاً مالیتی -/180000 روپے۔ 2۔ 4/ ایکڑ رقبہ واقع گوندل فارم۔ 3۔ مویشی مالیتی اندازاً -/125000 روپے۔ 4۔ 10 مرلہ مکان واقع چک 99 شمالی جس میں 6 بھائی ایک بہن حصہ دار ہے۔ 5۔ ساڑھے تیرہ ایکڑ زمین جو ٹھیکہ پر کاشت کی جاتی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گوندل گواہ شد نمبر 1 چوہدری منور احمد بسراء ولد چوہدری غلام احمد بسراء گواہ شد نمبر 2 شیخ منور احمد ولد خوشی محمد

مسل نمبر 58291 میں نصرت الٰہی

زوجہ بشارت احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید والا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/210000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت الٰہی گواہ شد نمبر 1 علی محمد گرگیز ولد بیٹرو خان گرگیز گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 58292 میں احمد علی

ولد امیر حمزہ قوم کمبوہ پیشہ فارغ عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22/75 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ایک ایکڑ مالیتی -/320000 روپے واقع چک نمبر 22/75 ضلع ننکانہ صاحب۔ اس وقت مجھے

مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرارکرتا ہوں اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد علی گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد وصیت نمبر 22890 گواہ شد نمبر 2 حیدر احمد قمر ولد احمد علی

مسل نمبر 58293 میں رستم علی

ولد احمد علی قوم کمبوہ پیشہ معلم وقف جدید عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22/75 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 2/1 ایکڑ واقع چک نمبر 22/75 مالیتی -/640000 روپے۔ 2۔ مکان 8 مرلہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رستم علی گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد وصیت نمبر 22890 گواہ شد نمبر 2 حیدر احمد قمر ولد احمد علی

مسل نمبر 58294 میں حیدر احمد قمر

ولد احمد علی قوم کمبوہ پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22/75 ضلع ننکانہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2/1 ایکڑ واقع چک نمبر 22/75 مالیتی -/640000 روپے۔ 2۔ مکان 8 مرلہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4450 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرارکرتا ہوں اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حیدر احمد قمر گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد وصیت نمبر 22890 گواہ شد نمبر 2 رستم علی ولد احمد علی

مسل نمبر 58295 میں سرفراز احمد

ولد محمد یعقوب قوم مہار جٹ پیشہ راجگیری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانہ میانوالی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 3 کنال اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سرفراز احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس معلم سلسلہ وصیت نمبت 32876 گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 58296 میں فرینہ مبشر

بنت مبشر احمد قوم انصاری پیشہ قالین بانی / خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانہ میانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرینہ مبشر گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد خدا بخش گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 58297 میں نذیر بیگم

زوجہ ناصر احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکیانہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 13 مرلہ بارانی زرعی زمین واقع دیونہ جلیانی مالیتی -/130000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/100000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ 4۔ حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نذیر بیگم گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام شاہد ولد عبدالمنان

مسل نمبر 58298 میں افضال احمد باجوہ

ولد چوہدری کرم رسول باجوہ قوم جٹ پیشہ کارکن عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد 3/1 ایکڑ زعی اراضی واقع قاضی پہاڑنگ ضلع سیالکوٹ مالیتی -/210000 روپے 1/2 حصہ۔ (میرے علاوہ دو بہنیں حصہ دار ہیں) 2۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع دارالنصر شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6076 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افضال احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 علیم الدین ولد صالح محمد گواہ شد نمبر 2 محمد فاتح ولد نصیر احمد

مسل نمبر 58299 میں زاہدہ بی بی

زوجہ خالد احمد قوم گورایہ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 122-09 گرام اندازاً مالیتی -/10700 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ بی بی گواہ شد نمبر 1 غلام رسول گورایہ ولد چوہدری خدا بخش گواہ شد نمبر 2 سعید احمد گورایہ ولد خالد احمد

مسل نمبر 58300 میں افتخار احمد

ولد احمد دین قوم مغل پیشہ سیلز مین عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2693 روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 بدرالزمان وصیت نمبر 42154 گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد شاہد وصیت نمبر 36526

مسل نمبر 58301 میں جاوید اختر جوئیہ

ولد ذوالقرنین جوئیہ مرحوم قوم جوئیہ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی اراضی 2/1 ایکڑ واقع روڑہ ضلع خوشاب مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیدد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ

عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جاوید اختر جوئیہ گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی مرحوم گواہ شد نمبر 2 امان اللہ مبصر جوئیہ ولد ملک جہانگیر محمد جوئیہ

مسل نمبر 58302 میں رخسانہ شاہین جوئیہ

زوجہ جاوید اختر قوم جوئیہ پیشہ پنشنر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 6-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ساڑھے پانچ تولہ سونا بحساب 156 ڈالر فی تولہ۔2۔حق مہر -/A$2000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$800 ماہوار بصورت معذور پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رخسانہ شاہین گواہ شد نمبر 1 جہانگیر محمد جوئیہ ولد ملک محرم خان جوئیہ گواہ شد نمبر 2 امان اللہ مبصر جوئیہ ولد جہانگر محمد جوئیہ

مسل نمبر 58303 میں شاہ جہان بی بی

زوجہ کلیم اللہ جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ساڑھ پندرہ تولہ سونا بحساب 156 ڈالر فی تولہ۔ 2۔حق مہر -/3000 ہزار ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$10.63+100 ماہوار بصورت بے روزگاری الاؤنس +جیب خرچ از خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہ جہاں بی بی گواہ شد نمبر 1 جہانگیر محمد جوئیہ ولد ملک محمد محرم خان جوئیہ گواہ شد نمبر 2 امان اللہ مبصر جوئیہ ولد جہانگیر محمد جوئیہ

مسل نمبر 58304 میں عقیل ابراہیم

ولد لئیق احمد چوہدری قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/A$400 ماہوار بصورت سٹوڈنٹ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عقیل ابراہیم گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید خان گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد

مسل نمبر 58305 میں خورشیدہ جنود

زوجہ سید جنود انور پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولہ مالیتی -/A$1200۔ 2۔ حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$150ے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خورشیدہ جنود گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید خان

مسل نمبر 58306 میں شمشاد خان

زوجہ فائز فاروق خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند -/8000$۔اس وقت مجھے مبلغ -/A$600 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمشاد خان گواہ شد نمبر 1 فائق احمد جان خان گواہ شد نمبر 2 فاروق جان خان

نکاح

مکرم ڈاکٹر مبشر احمد مرزا صاحب (ر) ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر راولپنڈی تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم ڈاکٹر طاہر احمد مرزا صاحب کا نکاح مکرمہ شمائلہ صاحبہ بنت مکرم غفور احمد صاحب آف رحمٰن کالونی ربوہ کے ساتھ مورخہ 10۔اپریل 2006ء کو محترم بشیر احمد صاحب قمر ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن نے بیت مبارک میں ایک لاکھ روپے حق مہر پر پڑھایا۔ اگلے روز مکرم غفور احمد صاحب نے گوندل بینکوئیٹ ہال میں اپنی بچی کی رخصتی کی تقریب کا انعقاد کیا جس میں مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں نے دعا کروائی۔ مورخہ 12۔اپریل 2006ء کو راولپنڈی میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ احباب کرام سے رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

WE NEED YOU

The **Tahir Heart Institute** beckons the dedication of such Ahmadi **Nutritionists** and **Chefs** :

- who hold faith above fortune
- who are ever prepared to respond to the call of their Imam
- who can serve with a spirit of devotion and commitment
- who can exhibit the highest standards of professional ethics and moral excellence

who draw pleasure in toil and effort

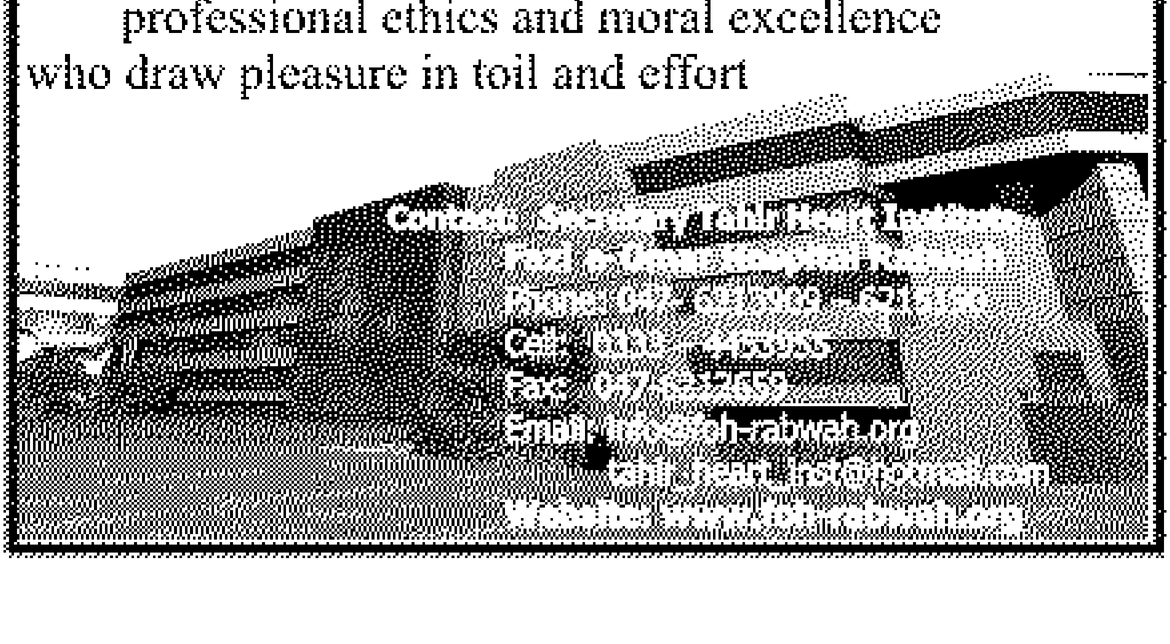

نماز میں لذت وسرور پانے کا طریق

لالیاں (ضلع جھنگ) سے حضرت مولوی تاج محمود صاحب خدا کے محبوب و مقدس مامور حضرت مسیح موعود کی زیارت کیلئے تشریف لے گئے اور 9/اگست 1904ء کو پیارے آقا سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور نماز میں سرور اور لذت حاصل ہونے کیلئے درخواست دعا کی۔ حضور نے فرمایا:۔

دعا کرتے رہو اور کراتے رہو۔ ایک کارڈ روزانہ لکھ دیا کرو کہ دعا یاد آ جایا کرے۔ طبیعت پر جبر کر کے جو کام کیا جاتا ہے ثواب اسی کا ہوتا ہے اور اسی کا نام نفس لوامہ ہے کہ طبیعت آرام چاہتی ہے اور محبوبات نفسی کی طرف کھچی جاتی ہے مگر وہ بزور اسے مغلوب کر کے خدا کے احکام کے ماتحت چلاتا ہے۔ اس لئے اجر پاتا ہے'' (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 93)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

درخواست دعا

مکرم ملک مبارک احمد صاحب عقب ڈاکٹرز کالونی اٹک سٹی تحریر کرتے ہیں۔ کہ خاکسار ایک عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہے۔ ایک گردے نے کام کرنا چھوڑ دیا۔ بلڈ پریشر بھی بہت کم ہو گیا۔ معدہ اور جگر کی تکلیف میں مبتلا ہوں۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم رائے غلام احمد بھٹی صاحب صدر جماعت عنایت پور بھٹیاں ضلع جھنگ تحریر کرتے ہیں کہ میرے خالہ زاد بھائی مکرم رائے جہانزیب بھٹی صاحب ولد مکرم رائے آفتاب احمد بھٹی صاحب قائد خدام الاحمدیہ عنایت پور بھٹیاں عرصہ تین ماہ سے کینسر جیسے موذی مرض میں مبتلا ہیں اور شوکت خانم ہسپتال لاہور سے علاج کروا رہے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو معجزانہ رنگ میں شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم تصور احمد صاحب صدر دارالصدر غربی القمر تحریر کرتے ہیں کہ برادرم مکرم صفی اللہ خاں صاحب لاہور کینٹ حال امریکہ کا دل کا بائی پاس آپریشن 20 مئی کو ہوا ہے۔ الحمد للہ یہ آپریشن کامیاب رہا۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل فرمائے اور موصوف کو آپریشن کے بعد کی ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور شفاء کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

تبدیلی نام

مکرمہ فائزہ احمد صاحبہ سکنہ ڈرگ روڈ کراچی تحریر کرتی ہیں کہ میں نے اپنا نام فائزہ نگہت سے تبدیل کر کے فائزہ احمد رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے پکارا اور لکھا جائے۔ شکریہ

ملکی پیداوار بڑھانے کی ترغیب دینا

وقف عارضی کے فوائد کا ذکر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''پھر جماعت کے کام ایسے ہیں جو ایک طرف جماعتی ترقی کا باعث بن سکتے ہیں تو دوسری طرف حکومت وقت کے ساتھ تعاون کا بھی ایک ذریعہ ہوتے ہیں۔ مثلاً آج کل پاکستان کی حکومت زرعی پیداوار بڑھانے کی طرف متوجہ کر رہی ہے تا ہمیں باہر سے غلہ نہ منگوانا پڑے اور ہم اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکیں۔ پس ایسے دوست جو زراعت کے ان مسائل کا علم رکھتے ہوں یا وہ ان سے واقفیت حاصل کر لیں اور پھر وہ اپنا وقت بھی وقف کریں۔ وہ جن جگہوں پر جائیں گے وہاں زمینداروں کو یہ بھی ترغیب دیں گے کہ وہ زیادہ سے زیادہ غلہ پیدا کریں اور انہیں بتائیں گے کہ وہ اپنی زمینوں سے زیادہ پیداوار کس طرح حاصل کر سکتے ہیں۔ اس طرح حکومت وقت کے ساتھ تعاون بھی ہو جائے گا اور جماعتی ترقی کا سامان بھی ہو جائے گا کیونکہ جتنا مال اللہ تعالیٰ جماعت کو عطا کرے گا اتنا ہی زیادہ وہ بڑھ چڑھ کر مالی قربانیاں کرنے کی توفیق پائے گی''۔ (الفضل 23 مارچ 1966ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصار اللہ پاکستان)

مرا مقصود و مطلوب و تمنا خدمت خلق است
(حضرت مسیح موعود)

مشین مین کی فوری ضرورت

ضیاء الاسلام پریس ربوہ کو ایک ڈپلومہ ہولڈر مشین مین کی فوری ضرورت ہے۔ جس نے خاص طور پر Milli اور Parva مشینوں پر کام کیا ہو۔ خواہش مند حضرات اپنی درخواستیں اپنے امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ فوری طور پر بھجوا دیں۔

(مینیجنگ ڈائریکٹر الشرکۃ الاسلامیہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 25 مئی

طلوع فجر	3:27
طلوع آفتاب	5:04
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:07

سفوف راحت کیپسول
Ph:047-6212434 Fax:6213966

مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر

جری
JARY
بینرز
PayPal
We send banners worldwide
BANNERS

سفر کی تمام سہولتوں کا مرکز
لندن، فرینکفورٹ کیلئے خصوصی رعائتی کرایہ
ٹکٹ گھر پہنچانے کی سہولت کے ساتھ
Travel Hub
Travel Hub
70-LG Inner circle Defence Commerical
Plaza-Y-Block,DHA,Lahore Cantt.
PH#Office 042-5032337-5741373
FAX: 042-5741373,0321-4770220
Ch.Muhammad Nadeem Ahmad
Managing Director

765-16-B1
042-5114822-5118096

HOT LAPTOP PRICE
Get Canada number via internet
Get Lahore local # abroad
Contact us If you are Computer/Laptop Dealer
Special prices for bulk deals
Call 0300-4000767

C.P.L 29-FD